

## 66062-ماہواری سے پاکی کا یقین کیے بغیر ہی نماز ادا کی اور روزہ رکھ لیا

سوال

میں نے رات سحری کے وقت ہی غسل کر لیا کیونکہ مجھے علم تھا کہ آج ماہواری ختم ہو جائے گی، میں نے سحری کھانی اور نماز بھی ادا کی، فجر سے لیکر غروب آفتاب تک خون نہیں آیا، جب میں نماز کے لیے جانے لگی تو مجھے پتہ چلا کہ ماہواری ختم ہو چکی ہے، تو کیا میرا روزہ اور نماز صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ حیض ختم ہونے کا یقین کرنے سے قبل غسل کرنے اور نمازو روزہ کی ادائیگی میں جلد بازی سے کام نہ لے۔

عورت کو علم ہے کہ سفید ماڈہ نکلنے سے حیض ختم ہو جاتا ہے، اور یہ عورتوں کے ہاں معروف ہے جسے سفید لگی اور سفید ماڈہ کہتے ہیں، اور بعض عورتوں میں خون خشک ہونے پر پاک ہوتی ہیں۔

لہذا عورت کو چاہیے کہ وہ پاکی کا یقین ہوئے بغیر غسل نہ کرے۔

امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

حیض شروع اور ختم ہونے کا باب، اور عورتیں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس روئی والی تحلیل بھیجا کرتی تھیں جس پر زردی لگی ہوتی تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتیں جلد بازی نہ کریں حتیٰ کہ سفید ماڈہ دیکھ لو، اس سے ان کی مراد حیض سے پاک ہوتی تھی۔

زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی کو پتہ چلا کہ عورتیں رات کو جراغ منگوا کر پاکی دیکھتی ہیں، تو انہوں نے کہا : عورتیں ایسا تو نہیں کیا کرتی تھیں، اور ان پر یہ عیب لگایا۔ انتہی

الدرجۃ: وہ تحلیل یا کپڑا جس میں عورت یہ دیکھنے کے لیے روئی رکھتی کہ آیا حیض کا اثر باقی ہے یا نہیں۔

المرسٹ: روئی کو کہتے ہیں۔

القصۃ البیضاء: یعنی روئی سفید اور صاف نکلے اس میں زردی نہ لگی ہوتی ہو

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

"علماء کا اتفاق ہے کہ حیض کی ابتداء کا علم حیض کے امکان کے وقت زور سے خون آنے پر ہوتا ہے، اور حیض ختم ہونے میں ان کا اختلاف ہے، ایک قول ہے کہ : خون ختم اور خشک ہونے سے معلوم ہوتا ہے، یعنی روئی خشک نکلے تو حیض ختم ہو گا۔"

اور ایک قول یہ ہے کہ : سفید رنگ کا ماڈہ نکلنے سے، اور مصنف یعنی امام بخاری رحمہ اللہ بھی اسی قول کی طرف مائل ہیں۔

اور اس میں ہے کہ : سفید ماڈہ حیض ختم ہونے کی علامت ہے اور اس سے طہ کی ابتداء خاہر ہوتی ہے، اور خشک ہونے کے ساتھ حیض ختم ہونے کے قائلین پر اعتراض کیا گیا ہے کہ بعض اوقات دوران حیض بھی روئی خشک نکل آتی ہے تو یہ حیض ختم ہونے کی دلیل نہیں، سفید ماڈہ کے خلاف کیونکہ یہ وہ سفید سائل ماڈہ ہے جو حیض ختم ہونے کے بعد رحم باہر نکالتا ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کستے ہیں : میں نے عورتوں سے دریافت کیا تو یہ معاملہ ان کے ہاں معروف تھا، جسے وہ طہر کے وقت جانتی ہیں۔ اتنی

دیکھیں : فتح ابیری (420/1)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے مندرجہ ذیل سوال دریافت کیا گیا :

سوال :

جب حاضرہ عورت فخر سے قبل پاک ہو جائے اور فخر کے بعد غسل کیا جائے تو کیا حکم ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا :

"جب اسے طلوع فخر سے قبل طہر کا یقین ہو جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے، اہم یہ ہے کہ اسے طہر کا یقین ہو، کیونکہ بعض عورتیں طہر کا گمان کرتی ہیں حالانکہ اسے ابھی طہر نہیں ہوتا، اور اسی لیے عورتیں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس روئی لے کر آتی تھیں تاکہ وہ اسے طہر کی علامت دیکھائیں، تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا انہیں فرماتیں : جلد بازی نہ کرو حتیٰ کہ تم سفید مادہ دیکھ لو۔"

لہذا عورت کو چاہیے کہ وہ انتشار کرے حتیٰ کہ اسے طہر کا یقین ہو جائے، اور جب وہ پاک ہو جائے تو روزے کی نیت کر لے چاہے ابھی اس نے غسل نہ بھی کیا ہو، اور طلوع فخر کے بعد غسل کر لے، لیکن اسے وقت میں نماز کی ادائیگی کا نیال کرنا چاہیے لہذا وہ غسل جلد کرے تاکہ وقت میں نماز ادا کر سکے۔

دیکھیں : مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (17) سوال نمبر (53)۔

اور یہاں سوال کرنے والی نے غسل اسے وقت میں کیا جکہ اسے حیض ختم ہونے کا یقین نہیں تھا، اور حقیقی طہر کا پتہ تو اسے بعد میں علم ہوا جو کہ اس کے قول کے مطابق غروب آفتاب کے بعد ہے۔

تو اس بنا پر سائلہ عورت نے جو کچھ کیا ہے وہ صحیح نہیں، اور اس دن اس کا روزہ صحیح نہیں ہے، اسے اس دن کی قضاۓ میں روزہ رکھنا ہو گا۔

اللہ تعالیٰ سے ہم اس کے لیے علم نافع اور عمل صارع کی توفیق کی دعا کرتے ہیں۔

واللہ اعلم۔